صفحات 37

صبحِ بہاراں

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علّامہ مولانا ابوبلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

صُبحِ بہاراں

یاربَّ الْمصطفٰے! جو کوئی اِس رسالے، ”صُبحِ بہاراں“ کے 37 صَفْحات پڑھ یا سُن لے، جشنِ وِلادت کے صَدقے اُسے مرتے وَقْت اپنے پیارے پیارے آخری نبی، مکّی مَدَنی، مُحمَّدِ عَرَبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا دیدار نصیب فرما۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: ”جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا، **اللہ** پاک اُس پر سو (100) رحمتیں نازِل فرماتا ہے۔“ (مُعجَم اَوسَط ج۵ ص ۲۵۲ حدیث ۷۲۳۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

رَبِیعُ الْاَوّل شریف تو کیا آتا ہے ہر طرف گویا موسِمِ بہار آجاتا ہے۔ **اللہ** کریم کے پیارے پیارے آخری نبی، مکّی مَدَنی، مُحمَّدِ عَرَبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے دیوانوں میں خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے، بوڑھا ہو یا جوان ہر حقیقی عاشقِ رسول مسلمان گویا دل کی زبان سے بول اُٹھتا ہے:

نثار تیری چہل پہل پر، ہزار عیدیں ربیعُ الاوّل

سوائے ابلیس کے جہاں میں، سبھی تو خوشیاں منا رہے ہیں (دیوانِ سالک ص۱۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

جب دنیا میں ہر طرف کُفْر وشِرْک اور ظُلْم و زیادتی کا گُھپ اندھیرا چھایا ہوا تھا، 12 رَبِیعُ الْاَوّل شریف کو مکّۂ پاک میں حضرتِ بی بی آمنہ رضی اللہ عنہا کے مُبارَک مکان سے ایک ایسا نُور چمکا جس نے سارے عالَم کو جگمگ جگمگ کردیا۔ روتی ہوئی اِنسانیّت کی آنکھ جن کی طرف لگی ہوئی تھی، وہ اللہ پاک کے آخری نبی مُحَمَّدٌ رَّسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم تمام جہانوں کے لئے رَحْمت بن کر دنیا میں تشریف لائے۔

مبارَک ہو کہ ختمُ الْمُرْسَلِیں تشریف لے آئے

جنابِ رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمیں تشریف لے آئے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

صُبحِ بہاراں

رَحْمتِ عالَم صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم نے 12 رَبِیعُ الْاَوّل شریف کو صُبْحِ صادِق کے وَقْت دنیا میں تشریف لاکر بے سہاروں، غَم کے ماروں، دُکھیاروں اور دَر دَر کی ٹھوکریں کھانے والے بے چاروں کی شامِ غریباں کو ''صُبْحِ بہاراں'' بنادیا۔

مسلمانو! صُبحِ بہاراں مبارَک!

وہ برساتے انوار سرکار آئے (وسائلِ بخشش (مُرمَّم) ص ۴۹۹)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

12 رَبِیعُ الْاَوّل شریف[۱] کو نُور والے آقا صَلَّی اللّٰہ علیہ والہٖ وسلَّم کی دنیا میں جلوہ گری ہوتے ہی کُفْر و ظُلْمت کے بادَل چھٹ گئے، شاہِ ایران ''کِسْریٰ'' کے مَحَل پر زَلزلہ آیا اور مَحَل کے چودہ کَنگُرے (یعنی وہ طَاقچے جو محل کی خوب صورتی کیلئے بنائے گئے تھے وہ) گر گئے۔ ایران کے آتَش کدے (یعنی وہ مکان جہاں آگ کی پوجا کی جاتی تھی) کی آگ بُجھ گئی جو ایک ہزار سال سے (جل رہی تھی اور کبھی نہ بُجھی تھی، ''دریائے ساوہ'' خشک ہو گیا، بُت سَر کے بَل گر پڑے[۲] اور کعبے کو وَجْد آ گیا۔[۳]

تیری آمد تھی کہ بیتُ اللّٰہ مُجرے کو جُھکا

تیری ہیبت تھی کہ ہر بُت تھرتھرا کر گر گیا (حدائقِ بخشش ص ۴۱)

اَلفاظ و مَعانی: آمد: آنا۔ مُجْرا: سلام۔ ہَیبت: رُعب۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

حُضُورِ اکرم صَلَّی اللّٰہ علیہ والہٖ وسلَّم جہاں میں فَضْل و رَحمت بن کر تشریف لائے اور یقیناً اللہ پاک کی رَحمت نازِل ہونے (یعنی اُترنے) کا دن خوشی و مَسرَّت کا دن ہوتا ہے۔ چُنانچِہ اللہ کریم پارہ 11 سُوْرَۃُ یُوْنُس آیت 58 میں ارشاد فرماتا ہے:

---

[۱]: السیرۃُ النَّبَویۃ لابنِ ھشام ص۶۶ [۲]: ھواتف الجنان للخرائطی ۳۷، ۵۶ رقم ۱۶ ۰۷ [۳]: السیرۃ الحلبیۃ ج۱ ص۱۰۵

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْیَفْرَحُوْاؕ هُوَ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ(۵۸)

ترجَمۂ کنز الایمان: تم فرماؤ اللہ ہی کے فَضل اور اُسی کی رَحمت اور اِسی پر چاہئے کہ خوشی کریں۔ وہ ان کے سب دَھن دولت سے بہتر ہے۔ (پ ۱۱، یونس: ۵۸)

اَللّٰہُ اَکْبَر! فَضل و رَحمتِ خُداوندی پر خوشی منانے کا خود قراٰنِ کریم حُکم دے رہا ہے، اور کیا رَحمتِ عالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے بڑھ کر بھی کوئی اللہ پاک کی رَحمت ہے؟ دیکھئے مُقدّس قراٰن کے پارہ 17 سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآء آیت 107 میں صاف صاف اِعلان ہے:

وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ(۱۰۷)

ترجَمۂ کنز الایمان: اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رَحمت سارے جہان کیلئے۔

سَحابِ رَحمتِ باری ہے بارھویں تاریخ
کرم کا چشمۂ جاری ہے بارھویں تاریخ (ذوقِ نعت ص ۱۲۱)

اَلفاظ و مَعانی: سَحابِ رَحمت: رَحمت کا بادَل۔ باری: پیدا کرنے والا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شبِ قَدر سے بھی اَفضل رات

حضرتِ سیِّدُنا شیخ عبدُ الحق مُحدِّث دِہلوی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ''بے شک نبیِّ رَحمت صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی ''شبِ وِلادت'' شبِ قَدر سے بھی اَفضل ہے کیونکہ شبِ وِلادت سرکارِ کائنات صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے اس دنیا میں جلوہ گر ہونے (یعنی آنے) کی رات ہے

جبکہ لَیْلَۃُ الْقَدْر تاجدارِ عَرَب، مَحبوبِ ربّ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو عطا کردہ شَب ہے اور جو رات اللہ پاک کے پیارے نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی وِلادت (BIRTH) کی وجہ سے عزّت والی بنی ہو وہ اُس رات سے زِیادہ عزّت واِحترام والی ہے جس نے فِرِشتوں کے اُترنے کی وجہ سے عزّت پائی ہے۔" (مَا ثَبَتَ بِالسُّنّۃ ص ۱۰۰)

عِیدوں کی عِید

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ 12 رَبِیعُ الْاَوّل مسلمانوں کے لئے عیدوں کی بھی عید ہے یقیناً حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم جہاں میں شاہِ بَحر و بَر (یعنی زمین اور سَمُندر کے بادشاہ) بن کر جلوہ گر (یعنی ظاہِر) نہ ہوتے تو کوئی عید، عید ہوتی، نہ کوئی شب، شبِ بَرَاءَت۔ بلکہ کون و مکان (یعنی دنیا) کی ساری رونق وشان اُس جانِ جہان، رَحْمتِ عالَمیان صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے قدموں کی دُھول کا صَدقہ ہے۔

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا، وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو

جان ہیں وہ جہان کی، جان ہے تو جہان ہے (حدائقِ بخشش ص ۱۲۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مِیلاد اور اَبو لَہَب (حِکایت)

جب ابولَہَب مرگیا تو اُس کے بعض گھر والوں نے اُسے خواب میں بُرے حال میں دیکھا۔ پوچھا: (مرنے کے بعد) کیا ملا؟ بولا: تم سے جُدا ہو کر (یعنی مرکر) مجھے کوئی بھلائی نصیب

نہ ہوئی۔ پھر اپنے انگوٹھے کے نیچے موجود سوراخ کی طرف اِشارہ کرتے ہوئے کہنے لگا: سوائے اس کے کہ اس میں سے مجھے پانی پلا دیا جاتا ہے کیونکہ میں نے **ثُوَیْبَہ** لَونڈی کو آزاد کیا تھا۔ (مُصَنَّف عَبدُ الرَّزّاق ج۹ ص۹ حدیث۱۶۶۶۱ و عُمدۃُ القاری ج۱۴ ص۴۴ تحت الحدیث ۵۱۰۱) (**اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** ثُوَیْبَہ نے اسلام قبول کیا اور صَحابیہ بنیں رضی اللہ عنہا) **حضرتِ علّامہ بدرُ الدّین عینی** رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اس اشارے کا مطلب یہ ہے کہ مجھے تھوڑا سا پانی دیا جاتا ہے۔ (عُمدۃُ القاری ایضًا)

مِیلاد اور مُسلمان

حضرتِ شیخ عبدُ الحق مُحَدِّث دِہلوی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ اس روایت کے تعلُّق سے فرماتے ہیں: اس حِکایت میں مِیلاد شریف منانے والوں کیلئے بڑی دلیل ہے جو تاجدارِ رِسالت صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی شبِ وِلادت میں خوشیاں مناتے اور مال خرچ کرتے ہیں، یعنی ابولَہَب جو کہ کافِر تھا جب وہ **تاجدارِ نُبُوَّت** صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی ولادت کی خبر پا کر خوش ہونے اور اپنی لَونڈی (ثُوَیْبَہ) کو دودھ پلانے کی خاطِر آزاد کرنے پر بدلہ دیا گیا تو اُس مسلمان کا کیا حال ہوگا جو مَحَبَّت و خوشی سے بھرا ہوا ہے اور مال خرچ کر رَہا ہے۔ لیکن یہ ضَروری ہے کہ محفلِ مِیلاد شریف آلاتِ موسیقی وغیرہ سے پاک ہو۔ (مدارِجُ النُّبُوَّت ج۲ ص۱۹)

جشنِ وِلادت کی دُھوم مچائیے

اے عاشِقانِ مِیلاد! دُھوم دَھام سے عیدِ مِیلاد منائیے کہ جب ابولَہَب جیسے کافِر کو بھی وِلادت کی خوشی کرنے پر فائدہ پہنچا تو ہم تو **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** مسلمان ہیں۔ ابولَہَب نے

اللہ پاک کے رسول صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی نیّت سے نہیں بلکہ صِرف اپنے بھتیجے کی وِلادت (BIRTH) کی خوشی منائی اور اپنی لَونڈی **ثُوَیْبَہ** کو دودھ پلانے کیلئے آزاد کیا اس پر اُس کو بدلہ ملا تو ہم اگر **اللہ** کریم کی رضا کے لئے اپنے آقا و مولیٰ **مُحَمَّدٌ رَّسولُ اللہ** صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی وِلادت (BIRTH) کی خوشی منائیں گے تو کیوں کر محروم رہیں گے۔

شبِ وِلادت میں سب مسلماں، نہ کیوں کریں جان و مال قرباں
ابو لَہب جیسے سخت کافِر، خوشی میں جب فیض پا رہے ہیں (دیوانِ سالک ص ۱۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

مِیلاد منانے والوں سے سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خوش ہوتے ہیں

ایک عالم صاحِب رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مجھے خواب میں **اللہ** پاک کے پیارے نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی زِیارت ہوئی، میں نے عرض کی: یارسولَ **اللہ** صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! کیا آپ کو مسلمانوں کا ہر سال آپ کی وِلادتِ مبارَک کی خوشیاں مَنانا پسند آتا ہے؟ ارشاد فرمایا: ''جو ہم سے خوش ہوتا ہے ہم بھی اُس سے خوش ہوتے ہیں۔''

(تذکِرۃُ الواعِظین ص ۱۲۵، فتاوٰی رضویہ ج ۲۳ ص ۷۵٤، سبلُ الھدی ج ۱ ص ۳٦۳)

وِلادت کی خوشی میں جھنڈے

حضرتِ بی بی آمِنہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے دیکھا کہ تین جھنڈے نَصْب کئے (یعنی لگائے) گئے۔ ایک مشرِق (یعنی EAST) میں، دوسرا مغرِب (یعنی WEST) میں،

تیسرا کعبے کی چھت پر اور حُضُورِ اکرم صَلَّی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی وِلادت (BIRTH) ہوگئی۔

(دلائل النبوۃ لابی نعیم ص۳۶۳ رقم۵۵۵ مختصراً)

روحُ الْاَمیں نے گاڑا کعبے کی چھت پہ جھنڈا
تا عرش اُڑا پَھرَیرا صُبحِ شبِ وِلادت (ذوقِ نعت ص۹۵)

الفاظ و معانی: روحُ الْاَمین: حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلام کا لقب۔ پَھرَیرا (پھ۔رَ۔ے۔را): جھنڈا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

جھنڈے کے ساتھ جُلوس

اللہ پاک کے آخری نبی، مکّی مَدَنی، **محمّدِ عَرَبی** صَلَّی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے جب مدینۂ پاک کی طرف ہجرت فرمائی اور مدینے شریف کے قریب ''مَوضَعِ غَمِیم'' میں پہنچے تو بُرَیْدَہ اَسلَمی، قبیلۂ بنی سَہْم کے 70 سُوار لے کر سرکارِ نامدار صَلَّی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو **مَعاذَاللہ** گرِفتار کرنے آئے، مگر سرکارِ عالی وقار صَلَّی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی نگاہِ فیض آثار سے خود ہی مَحَبَّتِ شاہِ اَبرار صَلَّی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم میں گرِفتار ہو کر پورے قافِلے سَمیت مُشَرَّف بہ اسلام (یعنی مسلمان) ہو گئے۔ اب عَرض کی: **یارسولَ اللہ** صَلَّی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم مدینے شریف میں آپ کا داخِلہ عَلَم (یعنی جھنڈے) کے ساتھ ہونا چاہئے۔ پھر انہوں نے اپنا عمامہ سَر سے اُتار کر نیزے پر باندھ لیا اور رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے آگے آگے روانہ ہوئے۔

(اَخلاقُ النّبی وآدابہ لابی الشّیخ ص۱۴۴ رقم ۷۴۷ ملخّصًا)

محبوبِ ربِّ اکبر، تشریف لا رہے ہیں
آج اَنبِیا کے سَرور، تشریف لا رہے ہیں

کیوں ہے فَضا مُعَطَّر! کیوں روشنی ہے گھر گھر
اچھّا! حبیبِ داوَر، تشریف لا رہے ہیں

عیدوں کی عید آئی، رَحمت خدا کی لائی
جُود و سَخا کے پَیکر، تشریف لا رہے ہیں

حُوریں لگیں ترانے، نعتوں کے گُنگُنانے
حُور و مَلک کے افسر، تشریف لا رہے ہیں

عالَم میں جو ہیں یکتا، بے مِثل ہیں جو آقا
وہ آمِنہ ترے گھر، تشریف لا رہے ہیں

عطّار اب خوشی سے، پھولا نہیں سماتا
دنیا میں اِس کے سَرور، تشریف لا رہے ہیں (وسائلِ بخشش (مُرمَّم) ص ۳۰۱ تا ۳۰۴)

الفاظ و معانی: سَروَر: سردار، بادشاہ۔ **مُعَطَّر**: خوشبودار۔ **داوَر**: **اللہ** پاک کا نام، انصاف کرنے والا۔ **جُودوسَخا کے پَیکر**: سخاوت کے مکمّل نمونے۔ **حُور**: جنّت کی خوب صورت عورتیں جو جنّتیوں کی خدمت کریں گی۔ **یکتا**: اکیلا، بے مِثال۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جشنِ وِلادت منانے والا خاندان

مدینے شریف میں ابراہیم نام کا ایک شخص مَدَنی آقا صَلَّی اللّٰہ علیہ والہٖ وسلَّم کا دیوانہ رہا کرتا تھا۔ ہمیشہ حلال روزی کماتا اور اپنی آمدنی (INCOME) کا آدھا حصّہ **جشنِ وِلادت** منانے کے لئے الگ سے جَمع کرتا۔[1] **رَبیعُ الاوّل** شریف تشریف لاتا تو دھوم دھام سے مگر

[1]: کاش! ہم اپنی آمدنی کا آدھا نہ سہی بارھواں حصّہ بلکہ ایک فیصد ہی **جشنِ وِلادت** کے لئے نکال کر اسے دین کے کاموں میں صَرف کرنے کا حوصلہ رکھتے۔

شریعت کے دائرے میں رہ کر جشنِ وِلادت مناتا۔ اللہ پاک کے محبوب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ایصالِ ثواب کیلئے خوب لنگر کرتا اور اچّھے اچّھے کاموں میں اپنی رقم خَرْچ کرتا۔ اُس کی بیوی بھی پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بَہُت دیوانی تھی اوران کاموں میں پورا تعاوُن کرتی۔ بیوی کی وفات ہوگئی مگر ابراہیم کے جشنِ وِلادت منانے میں فَرْق نہ آیا۔ ابراہیم نے ایک دن اپنے نوجوان بیٹے کو وصیَّت کی: ''پیارے بیٹے! آج رات میری وفات ہو جائے گی، میری تمام تر پُونجی (یعنی دولت) میں پچاس دِرہَم اور اُنّیس (19) گز کپڑا ہے۔ کپڑا کفن دَفْن پر خرچ کرنا اور ہو سکے تو رقم بھی نیک کام میں خَرچ کر دینا۔'' اِس کے بعد اُس نے کلِمۂ طیِّبہ پڑھا اور وفات پا گیا۔

بیٹے نے وصیَّت کے مُطابِق والدِ مرحوم کو سِپُردِ خاک کر دیا۔ اب پچاس دِرہَم نیک کام میں خَرچ کرنے کے معاملے میں اس کو سمجھ نہیں آتی تھی کہ کیا کرے۔ اسی فِکْر میں رات جب سویا تو خواب میں دیکھا کہ قِیامت قائم اور ہر طرف نفسی نفسی کا عالَم ہے، خوش نصیب لوگ سُوئے جنّت رواں دواں ہیں، جبکہ مُجرِموں کو گھسیٹ گھسیٹ کر جہنَّم کی طرف ہانکا جا رہا ہے اور یہ کھڑا تھر تھر کانپ رہا ہے کہ اس کے بارے میں نہ جانے کیا فیصلہ ہوتا ہے۔ اتنے میں غیب سے آواز آئی: ''اِس نوجوان کو جنّت میں جانے دو۔'' وہ خوشی خوشی جنّت میں داخِل ہو گیا اور سَیر کرنے لگا۔ ساتوں جنّتوں کی سَیر کرنے کے بعد جب آٹھویں جنّت کی طرف بڑھا تو داروغۂ جنّت حضرتِ رِضوان (علیہ السَّلام) نے فرمایا: ''اِس جنّت میں صِرْف وُہی داخِل

ہو سکتا ہے جس نے **ماہِ رَبیعُ الْاَوّل** میں وِلادتِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے دِنوں میں خوشی منائی ہو۔" یہ سُن کر اس نے سوچا کہ میرے والِدینِ مرحومین اِسی میں ہونے چاہئیں۔ اِتنے میں آواز آئی: "اِس نوجوان کو اندر آنے دو، اس کے والِدین اِس سے ملنا چاہتے ہیں۔" لِہٰذا وہ اندر داخِل ہوا۔ اُس نے دیکھا کہ اُس کی والدۂ مرحومہ نَہرِ کوثر کے قریب بیٹھی ہے، ساتھ ہی ایک تَخْت بچھا ہے جس پر ایک بُزُرگ خاتون جلوہ اَفروز (یعنی بیٹھی) ہیں اور اس کے اِردگرد کُرسیاں بچھی ہیں جن پر کچھ پُروقار خواتین تشریف فرما ہیں۔ اس نے ایک فِرِشتے سے پوچھا: یہ خواتین کون ہیں؟ اُس نے بتایا:

"تَخْت پر شہزادیٔ کونین حضرتِ بی بی فاطِمہ زَہرا رضی اللہ عنہا ہیں اور کُرسیوں پر خدیجۃُ الکبریٰ، عائشہ صِدّیقہ، بی بی مریم، بی بی آسِیہ، بی بی سارہ، بی بی ہاجِرہ، بی بی رابِعہ اور بی بی زُبیدہ (رضی اللہ عَنْھُنَّ) ہیں۔" اسے بَہُت خوشی ہوئی، مزید آگے بڑھا تو کیا دیکھتا ہے کہ ایک بَہُت ہی عظیم تَخْت بچھا ہے اور اس پر مکّی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اپنا چاند سا چِہرہ چمکاتے رونق اَفروز (یعنی بیٹھے ہوئے) ہیں۔ اِردگرد چار کُرسیاں بچھی ہوئی ہیں ان پر خُلَفَائے راشِدین عَلَیہِمُ الرِّضْوَان تشریف فرما ہیں۔ سیدھی طرف سونے کی کُرسیوں پر اَنْبِیائے کِرام علیہِمُ السّلام تشریف فرما (یعنی بیٹھے ہوئے) اور بائیں (LEFT) جانب شُہَدائے کِرام جلوہ فرما (یعنی بیٹھے ہوئے) ہیں۔ اتنے میں اس کے والِدِ مرحوم ابراہیم بھی **اللہ** پاک کے پیارے حبیب صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے قریب ہی جُھرمٹ (یعنی ہجوم) میں نَظَر آ گئے۔ والِد صاحِب

نے اپنے بیٹے کو سینے سے لگالیا، وہ بَہُت خوش ہوا اور سُوال کیا: ابُّو جان! آپ کو یہ عالی شان رُتبہ کیوں کر حاصِل ہوا؟ جواب دیا: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! **یہ جشنِ وِلادت منانے کا بدلہ ہے۔** اِس کے بعد اُس نوجوان کی آنکھ کُھل گئی۔

صُبْح ہوتے ہی اُس نے اپنا مکان کم قیمت میں ہی بیچ دیا اور والِدِ مرحوم کے بچے ہوئے پچاس دِرہَم کے ساتھ اپنی ساری رقم ملا کر کھانے کا اِنتِظام کیا اور عُلَما وصُلَحا کی دعوت کی۔ اُس کا دل دنیا سے اُچاٹ ہو چُکا تھا، چُنانچِہ مسجِد میں عبادت اور اُسی کی خدمت میں مشغول رَہنے لگا اور اپنی زندگی کے باقی بچے ہوئے تیس (30) سال اسی طرح گزار دیئے۔ بعدِ وفات اس کو کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا: کیا گزری؟ بولا: **مجھے جشنِ وِلادت منانے کی بَرَکت سے جنّت میں اپنے والِدِ مرحوم کے پاس پہنچا دیا گیا ہے۔** (تذکِرۃُ الواعِظین ص ۱۲۵ بتغیر)

اللہُ ربُّ العِزّت کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم

بخش دے مجھ کو الٰہی! بہرِ میلادُ النّبی
نامۂ اعمال عِصیاں سے مِرا بھرپور ہے (وسائلِ بخشش (مُرَمَّم) ص ۴۸۴)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جشنِ وِلادت منانے کا ثَواب

حضرتِ شیخ عبدُ الحق مُحدِّث دِہلوی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ

علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی وِلادت کی رات خوشی منانے والوں کی جَزا (یعنی بدلہ) یہ ہے کہ اللہ پاک انہیں فَضْل وکرم سے جنّاتُ النَّعِیم (یعنی نعمت والی جنّتوں) میں داخِل فرمائے گا۔ مسلمان ہمیشہ سے محفلِ میلاد کرتے آئے ہیں اور وِلادت کی خوشی میں دعوتیں دیتے، کھانے پکواتے اور خوب صَدَقہ وخیرات دیتے آئے ہیں۔ خوب خوشی کا اِظہار کرتے اور دل کھول کر خَرْچ کرتے ہیں، آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی وِلادتِ باسَعادت کے ذِکْر کا اِنْتِظام کرتے ہیں اور اپنے مکانوں کو سجاتے ہیں اور اِن تمام نیک کاموں کی بَرَکت سے ان لوگوں پر اللہ پاک کی رَحْمتیں اُترتی ہیں۔ (مَا ثَبَتَ بِالسُّنّۃ ص ۱۰۲ ملخّصاً)

زمانے بھر میں یہ قاعِدہ ہے، کہ جس کا کھانا اُسی کا گانا
تو نعمتیں جن کی کھا رہے ہیں، اُنہیں کے ہم گیت گا رہے ہیں (دیوانِ سالک ص ۱۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

یہودیوں کو ایمان نصیب ہوگیا

حضرتِ عبدُ الواحِد بن اسمٰعیل رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: مِصْر میں ایک عاشِقِ رسول رہا کرتا تھا جو رَبِیعُ الْاَوّل شریف میں اللہ پاک کے پیارے محبوب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا خوب جشنِ وِلادت منایا کرتا تھا۔ ایک بار رَبِیعُ الْاَوّل شریف کے مہینے میں ان کی یہُودَن پڑوسن نے اپنے شوہر سے پوچھا: ہمارا مسلمان پڑوسی ماہِ رَبِیعُ الْاَوّل میں ہر سال خُصُوصی دعوت وغیرہ کیوں کرتا ہے؟ یہُودی نے بتایا کہ اس مہینے میں اِس کے نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

کی وِلادت (BIRTH) ہوئی تھی لہٰذا یہ اُن کا **جشنِ وِلادت** مناتا ہے (اور مسلمان اس مہینے کی بہُت تعظیم (RESPECT) کیا کرتے ہیں)۔ اس پر یہُودَن نے کہا: "واہ! مسلمانوں کا طریقہ بھی کتنا پیارا ہے کہ یہ لوگ اپنے نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا ہر سال **جشنِ وِلادت** مناتے ہیں۔" وہ یہُودَن رات جب سوئی تو اُس کی سوئی ہوئی قسمت انگڑائی لے کر جاگ اٹھی، خواب میں کیا دیکھتی ہے کہ ایک نہایت ہی حَسین وجَمیل بُزُرگ تشریف لائے ہیں، اِردگرد لوگوں کا ہُجوم (یعنی بھیڑ) ہے۔ اِس نے آگے بڑھ کر ایک شَخْص سے پوچھا: یہ بُزُرگ کون ہیں؟ اُس نے بتایا: "یہ آخری نبی **محمدٌ رَّسولُ اللّٰہ** صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہیں، آپ اِس لئے تشریف لائے ہیں تاکہ تمہارے مسلمان پڑوسی کو **جشنِ وِلادت** منانے پر خیر و بَرَکت عطا فرمائیں، ان سے ملاقات کریں۔" یہُودَن نے پھر پوچھا: کیا آپ کے نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم میری بات کا جواب دیں گے؟ اُس نے جواب دیا: جی ہاں۔ اس پر یہُودَن نے **اللہ** کریم کے پیارے نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو پُکارا۔ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے جواب میں فرمایا: **لَبَّیْکَ** (یعنی موجود ہوں)۔ اس عاجِزانہ جواب سے وہ مُتَأَثِّر ہوئی اور کہنے لگی: میں تو مسلمان نہیں ہوں، آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے پھر بھی مجھے **لَبَّیْکَ** (یعنی موجود ہوں) کہہ کر جواب دیا۔ **اللہ** کریم کے آخری نبی، مَکّی مَدَنی، **مُحَمَّدِ عَرَبی** صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: "**اللہ** پاک کی طرف سے مجھے بتایا گیا ہے کہ تو مسلمان ہونے والی ہے۔" اس پر وہ پُکار اُٹھی: بے شک آپ نبیِّ کریم، صاحِبِ خُلْقِ عظیم (یعنی بہترین اَخلاق والے) ہیں، جو آپ کی نافرمانی

کرے وہ ہلاک ہوا اور جو آپ کی عزّت وشان نہ جانے وہ خائِب و خاسِر (یعنی نُقصان اُٹھانے والا) ہوا۔ پھر اُس نے (خواب ہی خواب میں) کلِمۂ شہادت پڑھا۔

اب اس کی آنکھ کُھل گئی اور وہ سچّے دل سے کلِمہ پڑھ کر مسلمان ہو گئی اور اُس نے یہ طے کرلیا کہ صُبح اُٹھ کر ساری پُونجی (یعنی دولت) اللہ پاک کے پیارے مَحبوب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے **جشنِ وِلادت** کی خوشی میں لُٹادوں گی اور خوب نَذْر و نیاز کروں گی۔ جب صُبح اُٹھی تو اس کا شوہر دعوتِ طعام (یعنی کھانے کی دعوت) کی تیّاری میں مصروف تھا۔ اُس عورت نے حیرت سے پوچھا: آپ یہ کیا کر رہے ہیں؟ اس نے کہا: اس بات کی خوشی میں دعوت کا اِنْتِظام کر رہا ہوں کہ تم مسلمان ہو چکی ہو۔ پوچھا: آپ کو کیسے معلوم ہوا؟ اس نے بتایا: میں بھی رات سَروَرِ کائنات صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر ایمان لاچکا ہوں۔ (تذکِرۃُ الْواعِظِین ص ۱۲۴ ملخصًا) **اللہ رَبُّ العِزّت کی اُن پر رَحْمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔** اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

آمدِ سرکار سے ظُلمت ہوئی کافُور ہے

کیا زمیں، کیا آسماں، ہر سَمْت چھایا نُور ہے (وسائلِ بخشش (مُرَمَّم) ص ۴۸۳)

الفاظ و مَعانی: ظُلمت: اندھیرا۔ کافُور: غائِب، دُور۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

دعوتِ اسلامی اور جشنِ وِلادت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک، دعوتِ اسلامی کا **جشنِ وِلادت** منانے کا اپنا ایک مُنْفَرِد(مُن ۔ فَ ۔ رِد یعنی انوکھا) انداز ہے، دنیا کے بے شُمار مَمالک میں دعوتِ اسلامی کی طرف سے عیدِ مِیلادُ النّبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی شب (یعنی رَبیعُ الْاَوّل کی بارہویں رات) عظیمُ الشّان **اجتماعِ مِیلاد** ہوتا ہے۔ اِس کی بَرَکتوں کے کیا کہنے! اس میں شرکت کرنے والے نہ جانے کتنے ہی خوش نصیب نیک نَمازی بن جاتے ہیں۔ اِس بارے میں **چار مَدَنی بہاریں** سُنئے:

﴿۱﴾ گُناہ کا عِلاج مِل گیا

ایک عاشقِ رسول کا کچھ اس طرح بیان ہے: ککری گراؤنڈ کراچی میں شبِ عیدِ مِیلادُ النّبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم (1426ہجری) کے دعوتِ اسلامی کی طرف سے ہونے والے **اجتماعِ مِیلاد** میں میرے ایک جاننے والے بے نَمازی اور ماڈرن نوجوان نے شرکت کی، ''صُبْحِ بہاراں'' کے اِستِقبال کے وَقْت **دُرُود وسَلام** کی گونج اور **مرحبا یا مصطفٰے** صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی دھوم کے دَوران اُن کے دل کی دنیا زیر و زَبر ہو (یعنی بدل) گئی، نیکیوں کی طرف رغبت اور گُناہوں سے نفرت کا جذبہ ملا، اُنہوں نے ہاتھوں ہاتھ (یعنی اُسی وَقْت) نَماز کی پابندی اور چِہرے پر داڑھی سجانے کی نیّت کی اور وہ سچ مُچ نَمازی بنے اور داڑھی بھی سجالی۔ ان کے اندر ایک ''بُرائی'' کی خراب عادت تھی، **اجتماعِ مِیلاد** کی بَرَکت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ وہ

بھی دُور ہوگئی۔ دوسرے الفاظ میں یوں کہئے کہ اجتماعِ میلاد میں شرکت کی بَرَکت سے گُناہوں کے مریض کو گُناہوں کا عِلاج مل گیا!

چشمِ رَحمت نگاہِ کرم مانگ لو ‏ ‏ ‏ مانگ لو مانگ لو اُن کا غم مانگ لو
مانگنے کا مزا آج کی رات ہے ‏ ‏ ‏ مَعصِیَت کی دوا لاجَرَم مانگ لو

الفاظ و معانی: چشمِ رَحمت: رَحمت کی نَظر۔ مَعصِیت: نافرمانی۔ لاجَرَم: بے شک، یقیناً

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ‏ ‏ ‏ صلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

﴿۲﴾ دِل کا میل دھو دیا

نارتھ کراچی کے ایک شخص پر ماہِ رَبیعُ الْاَوّل شریف کے ابتِدائی دنوں میں بعض عاشِقانِ رسول نے **اِنفرادی کوشش** کرتے ہوئے کراچی کے ککری گراؤنڈ میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے **اِجتماعِ مِیلاد** میں شرکت کی دعوت دی۔ ان کی خوش قسمتی کہ انہوں نے ہامی بھر لی (یعنی ہاں کہہ دیا)، جب 12 ویں شب آئی تو حسبِ وعدہ **اِجتماعِ مِیلاد** میں جانے کیلئے وہ خُصُوصی بس میں سُوار ہوگئے۔ ایک عاشِقِ رسول نے ایک عَدَد چم چم نامی مٹھائی میں سے تقریباً تیس اسلامی بھائیوں میں توڑ توڑ کر ٹکڑیاں تقسیم کیں، تقسیم کرنے والے کا **مَحبّت بھرا انداز** ان کے دل کو بَہُت بھایا۔ آخر کار وہ سب **اِجتماعِ مِیلاد** میں پَہُنچ گئے۔ انہوں نے زندگی میں پہلی بار ہی ایسے روح پرور مَناظِر دیکھے تھے، نَعتوں، سَلاموں اور **مرحبا یا مصطفٰی** صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے پُرکیف نَعروں نے **دل کا میل دھو دیا۔** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ وہ

ہاتھوں ہاتھ دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہو گئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ انہوں نے چہرے پر داڑھی مُبارَک اور سَر پر عمامہ شریف سجانے کی سعادت حاصِل کی اور دعوتِ اسلامی کا دینی کام کرنے لگے۔

عطائے حبیبِ خدا مَدَنی ماحول ہے فیضانِ غوث و رضا مَدَنی ماحول
یہاں سُنّتیں سیکھنے کو ملیں گی دلائے گا خوفِ خدا مَدَنی ماحول
یقیناً مقدّر کا وہ ہے سکندر
جسے خیر سے مل گیا مَدَنی ماحول (وسائلِ بخشش (مُرمّم) ص۶۴۶،۶۴۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

﴿۳﴾ نُور کی بارِش

عیدِ میلادُ النّبی صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم (1417ہجری) کو دوپہر کے وَقْت ہر سال کی طرح ظُہْر کی نَماز کے بعد دعوتِ اسلامی کے حلقہ ناظِم آباد کراچی کا جُلوسِ میلاد **سرکار کی آمد مرحبا** کے نعرے لگاتا اور **مرحبا یا مصطفٰی** صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کی دُھوم مچاتا سڑکوں سے گزر رہا تھا۔ جگہ جگہ جُلوس روک کر عاشِقانِ رسول کو بٹھا کر **نیکی کی دعوت** پیش کی جارہی تھی۔ دَرایں اَثنا (یعنی اس دوران) ایک مقام پر تقریباً دس سال کے بچّے نے ''نیکی کی دعوت'' پیش کی۔ بیان خَتْم ہونے پر ایک شَخْص اُٹھا اور پوچھتا ہوا نگرانِ حلقہ کے پاس پہُنچا، اُس پر رِقّت طاری تھی، وہ کچھ اس طرح کہنے لگا: ''میں نے اپنی کُھلی آنکھوں سے دیکھا کہ دورانِ بیان آپ کے ننّھے مُنّے مُبلّغ سمیت تمام شُرکائے جُلوس پر **نُور کی بارِش** ہو رہی تھی! میں غیر مسلم

ہوں، مہربانی کر کے مجھے داخلِ اسلام کر لیجئے۔'' مرحبا کے نعروں سے فَضا کا سینہ دَہل گیا۔ جُلوسِ مِیلاد کی عَظَمت اوردعوتِ اسلامی کی بابَرَکت ''مَدَنی بہار'' دیکھ کر شیطٰن سَر پیٹ کر رَہ گیا۔ داخلِ اسلام ہونے کے بعد اُس شَخْص نے کہا کہ اِنْ شَآءَاللّٰہ میں اپنے خاندان میں جا کر اسلام کی دعوت پیش کروں گا اور اُس نے ایسا ہی کیا اور اس کی کوشش کی بَرَکت سے اُس کی بیوی، تین بچّے اور اس کے والِد صاحِب دینِ اسلام کے دامن میں آ گئے یعنی مسلمان ہوگئے۔

عیدِ میلادُ النَّبی ہے دل بڑا مَسرور ہے ۔۔۔ ہر طرف ہے شادمانی رنج و غم کافور ہے
ہر مَلَك ہے شادماں خوش آج ہر اِک حُور ہے ۔۔۔ ہاں مگر شیطان مَع رُفقا بڑا رَنجُور ہے

(وسائلِ بخشش (مُرَمَّم) ص۴۸۳)

الفاظ و مَعانی: مَسْرور: خوش۔ شادمانی: خوشی۔ کافُور: دُور۔ مَلَك: فرشتہ۔ شادماں: خوش۔ مَع رُفقا: ساتھیوں سَمیت۔ رَنجُور: رنجیدہ، غمگین۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ۔۔۔ صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

﴿۴﴾ آج بھی جلوے عام ہیں

ایک عاشِقِ رسول کا کچھ اِس طرح کا بیان ہے: شبِ عیدِ میلادُ النَّبی صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم ککری گراؤنڈ کراچی میں **دعوتِ اسلامی** کی طرف سے ہونے والے بڑی رات کے اِجتماعِ مِیلاد میں ہم چند اسلامی بھائی بھی شریک ہوئے۔ ایک اسلامی بھائی کہنے لگے:

دعوتِ اسلامی کے اِجتماعِ میلاد میں پہلے کافی رِقّت ہوا کرتی تھی اب وہ بات نہیں رہی۔ یہ سُن کر دوسرا بولا: یار! آپ کی یہاں بھول ہورہی ہے، اِجتماعِ میلاد کی کیفیّت تو وُہی ہے مگر ہمارے دلوں کی کیفیّت پہلے کی سی نہیں رہی، ذِکرِ رسول بھلا کیسے بدل سکتا ہے! ہماری سوچ تبدیل ہوگئی ہے! اگر آج بھی ہم تنقید کی خُشک وادیوں میں بھٹکنے کے بجائے عقیدت کے ساتھ تاجدارِ رسالت صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے حَسین تصوُّر میں ڈوب کر نَعْت شریف سُنیں تو اِنْ شَآءَاللہ کرم بالائے کرم ہوگا۔ پہلے اسلامی بھائی کا شیطانی وَسْوَسوں پر مبنی غیر ذِمّہ دارانہ اِعتِراض اگرچہ قدموں کو ڈگمگا دینے والا اور اجتماعِ میلاد سے محروم کرکے واپس گھر پہنچانے والا تھا مگر دوسرے اسلامی بھائی کا جواب صد کروڑ مرحبا! کہ وہ غَفْلت سے جگانے والا اور شیطان کو بھگانے والا تھا۔ چُنانچہ وہ دُرُست جواب تاثیر کا تیر بن کر مَدَنی بہار بیان کرنے والے کے جگر میں پیوست ہوگیا انہوں نے ہمّت کی، قدم اُٹھائے اور اجتماعِ میلاد کے بیچ میں جا پُہنچے اور عاشِقانِ رسول کے اندر جم کر بیٹھ گئے اور نعتوں کے پُرکیف نغموں میں کھو گئے۔ صُبحِ صادِق کا سُہانا وَقْت قریب آیا، عاشِقانِ رسول صُبحِ بہاراں کے اِستِقبال کیلئے کھڑے ہوگئے، اجتماع پر ایک وَجْد سا طاری تھا، ہر طرف مرحبا کی دھومیں مچی تھیں، شاہِ خَیرُالْاَنام صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہِ بےکس پناہ میں دُرُود و سلام کے گُل دستے پیش کئے جارہے تھے، عاشِقانِ رسول کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے، ہر طرف سے آہوں اور سِسکیوں

کی آوازیں آرہی تھیں، ان پر بھی عجیب کیف و مستی طاری تھی، **ان کی آنکھوں نے ہر طرف ہلکی ہلکی بُندکیاں** (یعنی بہُت ہی باریک قطرے) **اور خوش گوار پُھوار** (یعنی ہلکی ہلکی بارِش) **برستی دیکھی، گویا سارے کا سارا اجتماع بارانِ رَحمت** (یعنی رَحمت کی بارِش) **میں نہا رہا تھا، وہ سَر کی آنکھیں بند کئے پیارے پیارے آقا** صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم **کے حَسین تصوُّر میں گُم دُرُود وسلام پڑھنے میں مشغول تھے۔ یکایک دل کی آنکھیں کُھل گئیں، ان کا کہنا تھا کہ سچ کہتا ہوں، جس کا جشنِ وِلادت منایا جارہا تھا اُسی نبیِّ محترم، رسولِ مُکرَّم** صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم **نے مجھ سراپا گُناہ گار پر کرم بالائے کرم فرما دیا، اور مجھے اپنا دیدار کروادیا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دیدارِ مصطفٰے** صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم **سے کلیجا ٹھنڈا ہوگیا۔** واقِعی اُس اسلامی بھائی نے بِالکل سچ کہا تھا کہ دعوتِ اسلامی کا **اجتماعِ میلاد** تو پہلے ہی کی طرح سوز و رِقّت والا ہے، مگر ہماری اپنی کیفیّت بدل گئی ہے، اگر ہم دُرُست رہیں تو آج بھی اُن کے جلوے عام ہیں ؎

آنکھ والا ترے جوبن کا تماشا دیکھے ۔۔۔ دیدۂ کُور کو کیا آئے نظر کیا دیکھے

کوئی آیا پا کے چلا گیا، کوئی عمر بھر بھی نہ پا سکا
یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

الفاظ و مَعانی: جوبن: رونق، بہار۔ دِیدۂ کُور: اندھی آنکھ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ۔۔۔ صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

”مرحبا یا مصطفٰے“ کے بارہ حُرُوف کی نسبت سے جشنِ ولادت کے 12 مدنی پھول

﴿1﴾ جشنِ وِلادت کی خوشی میں مسجِدوں، گھروں، دکانوں اور سُواریوں پر نیز اپنے محلّے میں بھی مَدَنی پرچم لہرائیے، خوب چَراغاں (یعنی لائٹنگ) کیجئے، اپنے گھر پر کم از کم بارہ (12) بَلْب تو ضَرور روشن کیجئے۔ رَبیعُ الْاَوّل شریف کی بارھویں رات حُصُولِ ثواب کی نیّت سے اجتماعِ میلاد میں شرکت کیجئے اور صُبْحِ صادِق کے وَقْت مَدَنی پرچم اُٹھائے دُرُود وسَلام پڑھتے ہوئے اَشک بار آنکھوں کے ساتھ صُبْحِ بہاراں کا اِستِقبال کیجئے۔ 12 رَبیعُ الْاَوّل شریف کے دن ہوسکے تو روزہ رکھ لیجئے کہ اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی، مکّی مَدَنی، محمّدِ عَرَبی صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا یومِ وِلادت مناتے تھے جیسا کہ حضرتِ سیِّدُنا اَبُو قَتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بارگاہِ رسالت صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم میں پیر (MONDAY) کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا تو ارشاد فرمایا: ”اِسی دن میری وِلادت ہوئی اور اسی روز مجھ پر وَحی نازِل ہوئی۔“ (مُسلِم ص۵۹۱ حدیث ۱۹۸۔(۱۱۶۲)) شارِحِ صَحیح بُخاری حضرتِ سیِّدُنا امام قَسْطَلَانی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: مَحفلِ میلاد کرنے کے خواص (یعنی تاثیروں) سے یہ تجرِبہ شُدہ بات ہے کہ اس سال اَمْن واَمان رہتا ہے اور مُرادیں جلد پوری ہوتی ہیں۔ اللہ کریم اُس شَخْص پر رَحْمت نازِل فرمائے جس نے ماہِ وِلادت (یعنی رَبیعُ الْاَوّل شریف) کی

راتوں کو (بھی) عید بنالیا۔ (المواهِبُ اللدنية ج ۱ ص ۱۴۸ ملخّصاً)

﴿2﴾ **کعبۃُ اللہ شریف** کے نقشے (MODEL) میں **مَعاذَاللہ** کہیں کہیں گُڑیوں کا طَواف دکھایا جاتا ہے، یہ گُناہ ہے۔ زمانۂ جاہلیَّت میں **کعبۃُ اللہ شریف** میں تین سو ساٹھ بُت رکھے ہوئے تھے، **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ!** **اللہ** پاک کے آخری نبی، **محمّدِ عَرَبی** صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فَتْحِ مکّہ کے بعد **کعبۃُ الْمُشَرَّفہ** کو بُتوں سے پاک فرمادیا، اے عاشقانِ رسول! آپ بھی اپنے کعبہ شریف کے ماڈل میں طَواف کے مَناظِر میں گُڑیاں مت رکھئے ہاں ان کی جگہ پلاسٹک وغیرہ کے پُھول رکھنے میں حَرَج نہیں۔ (طَوافِ کعبہ کے اَصْل مَنْظر کی تصویر جس میں چِہرے واضِح نظر نہیں آتے اُس کو مسجِد یا گھر وغیرہ میں لگانا جائز ہے، ہاں جس تصویر کو زمین پر رکھ کر کھڑے کھڑے دیکھنے سے چِہرہ واضِح (صاف) نَظَر آئے اُس کو گھر یا دکان میں آویزاں کرنا ناجائز و گُناہ ہے)

﴿3﴾ **ایسے "باب"** (GATES) لگانا جائز نہیں جن میں مور وغیرہ بنے ہوئے ہوں۔ جانداروں کی تصاویر کی مَذَمَّت میں دو احادیثِ مُبارکہ پڑھئے اور خوفِ خُداوندی سے لرزیئے: ﴿۱﴾ (رَحمت کے) فِرِشتے اُس گھر میں داخِل نہیں ہوتے جس گھر میں کُتّا یا تصویر ہو۔ (بُخاری ج ۲ ص ۴۰۹ حدیث ۳۳۲۲) ﴿۲﴾ جو کوئی (جاندار کی) تصویر بنائے گا **اللہ** پاک اُس کو اُس وَقْت تک عذاب دیتا رہے گا جب تک اُس تصویر میں رُوح نہ پُھونک دے اور وہ اُس میں کبھی بھی رُوح نہ پُھونک سکے گا۔ (بُخاری ج ۲ ص ۵۱ حدیث ۲۲۲۵)

﴿4﴾ **جشنِ وِلادت** کی خوشی میں بعض جگہ گانے باجے بجائے جاتے ہیں ایسا کرنا شَرْعاً

گُناہ ہے۔ اِس سلسلے میں دو رِوایات پیشِ خدمت ہیں: ﴿۱﴾ **اللہ** پاک کے آخری نبی، **محمدِ عربی** صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ''مجھے ڈھول اور بانسری توڑنے کا حکم دیا گیا ہے۔'' (فِردَوسُ الاخبار ج ۱ ص ۴۸۳ حدیث ۱۶۱۲) ﴿۲﴾ حضرتِ سیِّدُنا ضَحّاک رَحْمَۃُ اللہِ علیہ سے رِوایت ہے: گانا دِل کو خراب اور ربِّ کریم کو ناراض کرنے والا ہے۔ (تفسیراتِ اَحمدیّہ ص ۶۰۳)

﴿5﴾ **محفلِ** نَعت سجانے یا ریکارڈِڈ نَعتیں چلانے میں اَذان و اوقاتِ نَماز اور مریضوں، دودھ پیتے بچّوں اور عام لوگوں کی تکلیفوں کا خیال رکھنا ضَروری ہے۔ (غیر مَردوں کو آواز جائے اس طرح عورت کی آواز میں نَعت شریف چلانے کی شریعت میں مُمانعت ہے)

﴿6﴾ **گلی** یا سڑک وغیرہ کی زمین پر اِس طرح سجاوٹ کرنا، پرچم گاڑنا جائز نہیں جس سے راستہ چلنے اور گاڑی چلانے والے مسلمانوں کو تکلیف ہو۔

﴿7﴾ **چَراغاں** (لائٹنگ) دیکھنے کیلئے عورتوں کا اَجنبی مَردوں میں بے پردہ نکلنا حرام و شَرْم ناک نیز باپردہ عورتوں کا بھی مُرَوَّجہ انداز میں مَردوں میں اِخْتِلاط (یعنی خَلْط مَلْط ہونا) انتہائی افسوس ناک ہے۔ نیز بجلی کی چوری بھی ناجائز ہے۔ لہٰذا اس سلسلے میں بجلی فراہم کرنے والے اِدارے سے رابِطہ کر کے جائز ذرائع سے چَراغاں کی ترکیب بنایئے۔

﴿8﴾ **جُلوسِ** مِیلاد میں حتَّی الْاِمْکان باوُضُو رہئے، نَمازِ باجماعت کی پابندی کا خیال رکھئے۔ عاشِقانِ رسول نَماز کی جماعت تَرْک کرنے والے نہیں ہوا کرتے۔

﴿9﴾ **جُلوسِ** مِیلاد میں گھوڑا گاڑی اور اُونٹ گاڑی مت لایئے کیوں کہ گھوڑے اور اُونٹ

کے پیشاب اور لِید سے عاشِقانِ رسول کے کپڑے وغیرہ پلید ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔

﴿10﴾ **جُلوس میں ''لنگرِ رسائل'' چلایئے** یعنی مکتبۃ المدینہ کے دینی رسائل اور مَدَنی پھولوں کے مختلف پمفلٹ نیز سُنّتوں بھرے بیانات کی V.C.Ds وغیرہ خوب تقسیم کیجئے نیز پھل اور اَناج وغیرہ تقسیم کرنے میں بھی پھینکنے کے بجائے لوگوں کے ہاتھوں میں دیجئے، زمین پر گرنے بِکھرنے اور قدموں تلے کُچلنے سے ان کی بے حُرمتی ہوتی ہے۔

﴿11﴾ **اِشتِعال** انگیز نعرہ بازی پُروقار جُلوسِ میلاد کو مُنْتَشِر کرسکتی ہے، پُر اَمن رہنے میں آپ کی اپنی بھلائی ہے۔

﴿12﴾ **خدانخواستہ** اگر کہیں ہلکا پُھلکا پَتھراؤ ہو بھی جائے تب بھی جذبات میں آکر جوابی کاروائی پر نہ اُتر آئیں کہ اس طرح آپ کا **جُلوسِ میلاد** تِتَّر بِتَّر اور دُشمن کی مُراد بار آور.....۔

غُنچے چٹکے، پُھول مہکے ہر طرف آئی بہار
ہوگئی صُبحِ بہاراں عیدِ میلادُ النّبی (وسائلِ بخشش (مُرمَّم) ص ۳۸۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ عَلٰی محمَّد

جشنِ وِلادت کے بارے میں مکتوبِ عطّار

(دَرخواست: ہر سال ماہِ صَفَرُ الْمُظَفَّر کے آخری ہفتہ وار اجتماع میں یہ مکتوبِ عطّار پڑھ کر سنا دیا جائے۔ اسلامی بہنیں ضَرورت کے مُطابِق تبدیلی کر لیں)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط سگِ مدینہ محمد الیاس عطّارؔ قادِری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے تمام عاشِقانِ رسول اسلامی بھائیوں/اسلامی بہنوں کی خدمتوں میں:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُه اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى كُلِّ حَال۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْن! جُھوم جائیے! جلد ہی ماہِ رَبِیْعُ الْاَوّل آنے والا ہے، اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ جشنِ وِلادت کی دھوم مچانے کیلئے تیّار ہو جائیے۔

تم بھی کر کے اُن کا چرچا اپنے دِل چمکاؤ
اونچے میں اونچا نبی کا جھنڈا گھر گھر میں لہراؤ

﴿1﴾ چاندرات کو ان الفاظ میں تین بار مساجِد میں اِعلان کروایئے: ''تمام اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو مُبارَک ہو کہ رَبِیْعُ الْاَوّل شریف کا چاند نظر آ گیا ہے۔''

رَبیعُ الاوّل اُمّیدوں کی دنیا ساتھ لے آیا
دُعاؤں کی قبولیّت کو ہاتھوں ہاتھ لے آیا

﴿2﴾ براہِ کرم! رَبِیْعُ الْاَوّل شریف کی بَرَکت سے آج ہی سے اسلامی بھائی ہمیشہ کیلئے ایک مُٹّھی داڑھی اور اسلامی بہنیں ہمیشہ کیلئے شَرْعی پردہ کرنے کی نیّت کریں۔ (مَرْد کا داڑھی مُنڈانا یا ایک مٹّھی سے گھٹانا اور عورت کا بے پردگی کرنا حرام اور فوراً توبہ کر کے ان گُناہوں کو ہمیشہ کیلئے چھوڑ دینا ضَروری ہے)

جُھک گیا کعبہ سبھی بُت، مُنہ کے بل اَوندھے گرے
دَبدبہ آمد کا تھا، اَهْلًا وَّ سَهْلًا مرحبا (وسائلِ بخشش (مُرمَّم) ص۱۴۷)

﴿3﴾ سُنّتوں اور نیکیوں پر اِستِقامت پانے (یعنی ہمیشہ عمل ہوتا رہے اِس) کا بہترین فارمولا یہ

ہے کہ تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں آج کیا کیا عمل کیا اِس کے مُتعلِّق روزانہ اپنا ''جائزہ'' لے کر **نیک اَعْمال** کا رسالہ پُر کر کے ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جَمْع کروائیں اِنْ شَآءَاللّٰہ تقویٰ کا انمول خزانہ ہاتھ آئے گا اور عشقِ رسول کے جام بھر بھر کر پینے کو ملیں گے۔

بدلیاں رَحْمت کی چھائیں، بُوندیاں رَحْمت کی آئیں
اب مُرادیں دل کی پائیں، آمدِ شاہِ عَرَب ہے (قبالۂ بخشش ص۳۳۷)

﴿4﴾ دعوتِ اسلامی کے ذِمّے داران سمیت تمام اسلامی بھائی نیّت کیجئے کہ ہفتہ وار مَدَنی مذاکرے میں شرکت (سُوال جواب شُروع ہونے سے کم از کم 1 گھنٹہ 12 منٹ) شرکت اور ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں ''راتِ اِعتِکاف'' بھی کیا کریں گے، یہ بھی نیّت کیجئے کہ ہر ماہ تین دن کے، ہر 12 ماہ میں ایک ماہ اور زندگی میں کم از کم ایک بار 12 ماہ کے سُنّتیں سیکھنے سکھانے کے مَدَنی قافِلے میں سَفَر فرمائیں گے۔ تمام عاشِقانِ رسول بشمول نگران و ذِمّہ داران **رَبِیْعُ الْاَوَّل شریف** میں بارگاہِ رسالت میں ایصالِ ثواب کی نیّت سے کم از کم تین دن کے لئے سُنّتیں سیکھنے سکھانے کے مَدَنی قافِلے میں سَفَر کریں اور روزانہ ''گھر دَرْس'' بھی دیں یا سُنیں اور اسلامی بہنیں، اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں شُروع سے لے کر آخر تک شرکت، روزانہ ''گھر دَرْس'' (صِرْف گھر کی اسلامی بہنوں اور مَحْرموں میں) جاری کریں۔

میں مبلِّغ بنوں سنّتوں کا، خوب چرچا کروں سنّتوں کا
یا خدا! درس دوں سنّتوں کا، ہو کرم! بہرِ خاکِ مدینہ (وسائلِ بخشش (مُرمَّم) ص۱۸۹)

﴿5﴾ اپنی مسجد، گھر، دُکان، کارخانے وغیرہ پر **12** ورنہ کم از کم ایک مَدَنی پرچم رَبیعُ الْاَوَّل شریف کی چاند رات سے لے کر 12 رَبیعُ الْاَوَّل تک لہرائیے۔ بسوں، ویگنوں، ٹرکوں، ٹرالوں، ٹیکسیوں، رکشوں، ریڑھوں، گھوڑا گاڑیوں وغیرہ پر مَدَنی پرچم باندھ دیجئے۔ اپنی سائیکل، اسکوٹر اور کار پر بھی لگائیے۔ اِنْ شَآءَاللّٰہ ہر طرف مَدَنی پرچموں کی بہاریں مسکراتی نظر آئیں گی۔ عُمُوماً ٹرکوں کے پیچھے جانداروں کی بڑی بڑی تصویریں اور فُضُول سے اَشعار لکھے ہوتے ہیں۔ ہوسکے تو اپنی گاڑیوں پر یہ لکھوائیے: **مجھے دعوتِ اسلامی سے پیار ہے۔**

دُعائے عطّار: یاربِّ مصطفےٰ! جو کوئی اپنی اسکوٹروں (پر صِرف آگے کی طرف اور) کاروں، ٹیکسیوں، بسوں، ٹرکوں، ٹرالوں، پانی کے ٹینکوں، ویگنوں، رکشوں، سوزوکیوں وغیرہ پر آگے یا پیچھے یا دونوں طرف ''**مجھے دعوتِ اسلامی سے پیار ہے**'' لکھے یا لکھوائے یا اس کا اسٹیکر لگائے یا لگوائے۔ اُس کی گاڑی کی ایکسیڈنٹ (ACCIDENT) سے حفاظت فرما اور اس کو بے حساب بَخْش دے، جو کسی گاڑی والے کو اس کام کیلئے تیّار کرے اُس کے حق میں بھی یہ دُعائیں قبول فرما۔ اٰمین۔

ضَروری اِحتیاط: اگر جھنڈے پر سبز گُنْبد، نَقْشِ نَعلِ پاک یا کوئی لکھائی ہو تو اس بات کا خیال رکھئے کہ نہ وہ پھٹے، نہ اُڑ کر زمین پر تشریف لائے۔ اگر ادب نہیں ہو پاتا تو ایسا پرچم مت لہرائیے، 12 رَبیعُ الْاَوَّل شریف کا دن جیسے ہی تشریف لے جائے فوراً تمام جَھنڈے اور لائٹنگ کا سامان اُتار لیجئے۔ بِالخُصوص مَدَنی مراکز فیضانِ مدینہ و مساجدِ دعوتِ اسلامی و جامعۃُ الْمدینہ و مدرسۃُ الْمدینہ (بچّوں اور بچّیوں والے) ان سے بھی بر وَقت یہ ترکیب کر لی جائے۔

نبی کا جھنڈا لے کر نکلو دنیا پر چھا جاؤ

نبی کا جھنڈا امن کا جھنڈا گھر گھر میں لہراؤ

﴿6﴾ اپنے گھر پر 12 جھالروں (یعنی لڑیوں) یا کم از کم 12 بلبوں سے نیز اپنے مَحَلّے میں بھی 12 دن تک اور اپنی مسجِد پر وہاں کے عُرف کے مُطابِق چَراغاں (یعنی لائٹنگ) کیجئے۔ جہاں مسجِد کے چندے سے 12 دن تک چَراغاں کا عُرف (یعنی معمول) نہ ہو تو اِس کام کیلئے الگ سے چندہ کرکے 12 دن تک چَراغاں کیا جاسکتا ہے۔ سارے عَلاقے کو مَدَنی پرچموں اور رنگ برنگے بَلبوں سے سجا کر دُلہن بنا دیجئے۔ ممکن ہو تو مسجِد، گھر کی چھت اور چوک وغیرہ پر راہ گیروں اور سواریوں کو تکلیف سے بچاتے ہوئے حُقُوقِ عامہ تَلَف کئے بغیر فضا میں مُعَلَّق (یعنی لٹکے ہوئے) 12 میٹر کے یا موقع کی مُناسَبَت سے بڑے بڑے پرچم لَہرایئے۔ بیچ سڑک پر پرچم مت گاڑیئے کہ اس سے ٹریفک کا نِظام مُتأَثِّر ہوتا ہے، پرچم گاڑنے کیلئے فُٹ پاتھ (FOOTPATH) بھی مت کھودیئے، خبردار! نیز گلی وغیرہ میں کہیں بھی اِس طرح کی سَجاوٹ نہ کیجئے جس سے لوگوں کا راستہ تنگ ہو اور اُن کی حق تَلَفی اور دل آزاری ہو۔ (یاد رہے! ان سَجاوٹوں کیلئے بھی بجلی چوری کرنا حرام ہے، لہٰذا اس سلسلے میں بجلی فراہم کرنے والے ادارے سے رابِطہ کرکے جائز ترکیب بنایئے)

مشرِق و مغرِب میں اِک اِک بامِ کعبہ پر بھی ایک

نَصب پرچم ہوگیا، اَھلًا وَّ سَھلًا مرحبا (وسائلِ بخشش (مُرمّم) ص۱۴۶)

﴿7﴾ ہر اسلامی بھائی حسبِ توفیق مکتبۃُ المدینہ کے دینی رسائل اور مَدَنی پھولوں کے مختلف

پمفلٹ جُلوسِ مِیلاد میں بانٹے اور اسلامی بہنیں بھی تقسیم کروائیں۔ اِسی طرح سارا سال اپنی دکان وغیرہ پر "تقسیمِ رَسائل" کا اِہتمام فرما کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیے۔ شادی کی دعوتوں اور ایصالِ ثواب کے اجتماعات میں اور مَرحوموں کے ایصالِ ثواب کی خاطر بھی "تقسیمِ رسائل" کی ترکیب کیجئے اور دوسروں کو اس کی ترغیب دیجئے۔ اور سبھی ہفتہ وار رسالہ پڑھنے یا سُننے کی سعادت حاصل کیجئے، اور ہر سال مزید 12 ماہ کیلئے "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کی بکنگ کروائیں۔

چار سو رحمتوں کی ہوائیں چلیں، ہوگئی جس سے ساری فضا دل نشیں
مسکراؤ سبھی آ گئے ہیں نبی، غم کے مارو تمہاری خوشی کے لیے

﴾8﴿ پمفلٹ "**جشنِ ولادت** کے 12 مَدَنی پھول" ممکن ہو تو 112 ورنہ کم از کم 12 اور مزید ہو سکے تو رسالہ "صُبْحِ بَہاراں" 12 عدد **مکتبۃُ المدینہ** سے خرید کر تقسیم کیجئے۔ خُصُوصاً اُن تنظیموں کے سربراہوں تک پہنچایئے جو رَبیعُ الْاَوَّل میں لائٹنگ کرتے یا محفلِ نَعت یا جلوسِ مِیلاد کی ترکیب فرماتے ہیں۔ رَبیعُ الْاَوَّل شریف کے دوران (بالِغان و بالِغات) کسی سُنّی عالم یا امام مسجِد، مؤذِّن یا خادِمِ مسجِد کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کریں اور زہے نصیب! ہر ماہ یہ سعادت حاصِل فرمائیں۔ شادیوں کے مواقع پر "شادی کارڈ" کے ساتھ **مکتبۃُ المدینہ** کا دینی رسالہ بھی مُنسَلِک (ATTACH) فرمایئے۔ عید کارڈز کے بجائے دینی کتابیں اور رِسالے دینے کا رواج ڈالئے تا کہ جو رقم خَرچ ہو اُس سے دین کا بھی فائِدہ ملے۔ شادی غمی کی تقریبات میں اپنے یہاں **مکتبۃُ المدینہ** سے ترکیب بنا کر بستہ (STALL) لگوایئے اور

مہمانوں میں حسبِ توفیق اسلامی کتابیں اور رِسالے مُفت تقسیم کیجئے۔

ولادتِ شہِ دیں ہر خوشی کی باعِث ہے
ہزار عید سے بھاری ہے بارہویں تاریخ (ذوقِ نعت ص۱۲۲)

﴿9﴾ شہروں، قصبوں، دیہاتوں اور چکوں وغیرہ میں ہر عَلاقائی مُشاورت کا نگران 12 دن تک روزانہ جُدا جُدا مساجِد میں عظیمُ الشّان سُنّتوں بھرے اجتماعات مُنْعَقِد کرے۔ شخصیات کے گھروں، عاشِقانِ رسول کی دکانوں، مارکیٹوں، کارخانوں، تعلیمی اداروں وغیرہ میں بھی یہ اجتماعات کیجئے۔ (ذِمّے دار اسلامی بہنیں مَدَنی مرکز کے دیئے ہوئے طریقے کے مُطابِق گھروں میں اجتماعات فرمائیں)

لَب پر نعتِ رسولِ اکرم ہاتھوں میں پرچم
دیوانہ سرکار کا کتنا پیارا لگتا ہے

﴿10﴾ گیارہ رَبیعُ الْاَوّل کی شام کو ورنہ 12 ویں شب کو اچّھی اچّھی نیّتیں کر کے غُسل کیجئے۔ ہو سکے تو اس عیدوں کی عید کی تعظیم کی نیّت سے لباس، عمامہ، سَربند، ٹوپی، سَر پر اوڑھنا چاہیں تو سفید چادَر، پردے میں پردہ کرنے کے لئے چادَر، مسواک، جیب کا رومال، چپل، تسبیح، عِطْر کی شیشی، ہاتھ کی گھڑی، قلم، قُفْلِ مدینہ پیڈ وغیرہ اپنے استِعمال کی ہر چیز ہو سکے تو نئی لیجئے۔ (مجلسِ میلاد شریف اور دیگر مجالسِ خیر کیلئے غُسل کرنا مُسْتَحَب ہے۔ (دیکھئے: نَماز کے اَحکام صَفْحَہ 115)

اسلامی بہنیں بھی اپنی ضَرورت کی جو جو چیزیں ممکن ہوں وہ نئی لیں)

آئی نئی حکومت سکّہ نیا چلے گا
عالَم نے رنگ بدلا صبحِ شبِ وِلادت (ذوقِ نعت ص۹۵)

﴿11﴾ 12 ویں رات اجتماعِ میلاد میں گزار کر بوقتِ صُبحِ صادِق اپنے ہاتھوں میں مَدَنی پرچم اُٹھائے دُرُود وسَلام پڑھتے ہوئے اَشک بار آنکھوں سے ''صُبحِ بہاراں'' کا اِستِقبال کیجئے۔ بعد نَمازِ فَجر **سلام کرنے کے بعد عِید مُبارَک** کہہ کر ایک دوسرے سے گرم جوشی کے ساتھ مُلاقات فرمائیے اور سارا دن عید کی مُبارَک باد پیش کرتے اور عید ملتے رہئے۔

عیدِ میلادُ النّبی تو عید کی بھی عید ہے

بالیقیں ہے عیدِ عیداں عیدِ میلادُ النّبی (وسائلِ بخشش (مُرمَّم) ص ۳۸۰)

﴿12﴾ **اللہ** پاک کے پیارے پیارے آخِری نبی، مُحَمَّدٌ رَّسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا یومِ وِلادت مناتے رہے، آپ بھی یادِ مصطَفٰے صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم میں 12 رَبیعُ الْاَوَّل شریف کو روزہ رکھ کر مَدَنی پرچم اُٹھائے **جُلوسِ میلاد** میں شریک ہوں، جہاں تک ممکن ہو باوُضو رہئے، لَب پر دُرُود وسَلام اور نَعتوں کے نغمے سَجائے، نِگاہیں جُھکائے پُروقار طریقے پر چلئے، اُچھل کود مچا کر کسی کو تنقید کا موقع مت دیجئے۔ (ذِمّہ دارانِ دعوتِ اسلامی جُلوسِ میلاد میں وہی نعرے لگائیں یا گاڑیوں میں وُہی کلام چلائیں جو مدنی مرکز کی طرف سے جاری کردہ ہوں)

ربیعِ پاک تجھ پر اہلِ سُنَّت کیوں نہ قرباں ہوں

کہ تیری بارھویں تاریخ وہ جانِ قمر آیا (قبالۂ بخشش ص ۶۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

جشنِ وِلادت منانے کی نیّتیں

''بُخاری شریف'' کی سب سے پہلی حدیثِ مُبارَک ہے: **اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّات۔** یعنی ''اَعْمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔'' (بُخاری ج ۱ ص ۵) یاد رکھئے! ہر نیک عمل میں اچّھی نیّت ہونا ضَروری ہے ورنہ ثواب نہیں ملے گا۔ **جشنِ وِلادت** منانے میں بھی ثواب کمانے کی نیّت ضَروری ہے۔ ثواب کی نیّت کیلئے عمل کا شَرِیعت کے مُطابِق اور زیورِ اِخلاص سے مُزَیَّن ہونا شَرْط ہے۔ اگر کسی نے دِکھاوے اور واہ واہ کروانے کی خاطِر **جشنِ وِلادت** منایا، یا ثواب کی نیّت تو کی مگر اِس کیلئے بجلی کی چوری کی، ڈرا دھمکا کر زبردستی چندہ وُصول کیا، مسلمانوں کو ایذا دی اور حُقُوقِ عامّہ تَلَف (یعنی لوگوں کے حَق ضائع) کئے، مریضوں، سونے والوں اور دودھ پیتے بچّوں وغیرہ کو تکلیف پہنچنے کا عِلْم ہونے کے باوُجُود اُونچی آواز سے لاؤڈ اسپیکر چلایا تو کی جانے والی ثواب کی نیّت بے کار ہے بلکہ گُناہ گار ہے۔ اچّھی اچّھی نیّتیں جتنی زِیادہ ہوں گی ثواب بھی اُتنا ہی زِیادہ ملے گا۔ **16** نیّتیں پیش کی جاتی ہیں مگر یہ نامکمّل ہیں، عِلْمِ نیّت رکھنے والا نیّتیں بڑھا سکتا ہے۔ اب ان میں سے جن پر عمل ہوسکتا ہو وہ نیّتیں کر لیجئے:

''جشنِ مِیلادِ نبی مرحبا'' کے سولہ حُرُوف کی نسبت سے جشنِ وِلادت منانے کی 16 نیّتیں

﴿۱﴾ حکمِ قرانی وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿١١﴾ (ترجَمۂ کنزالایمان: اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو۔ (پ ۳۰، الضُّحٰی: ۱۱)) پر عمل کرتے ہوئے **اللہ** پاک کی سب سے

بڑی نعمت (یعنی اللہ پاک کے آخری نبی صَلَّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کا خوب چرچا (یعنی خوب تذکرہ) کروں گا ﴿٢﴾ رِضائے الٰہی پانے کیلئے جشنِ وِلادت کی خوشی میں چَراغاں (لائٹنگ) کروں گا ﴿٣﴾ جبرئیلِ اَمین عَلَیْہِ السَّلام نے شبِ وِلادت جو تین جَھنڈے گاڑے تھے اِس کی پیروی میں جَھنڈے لہراؤں گا ﴿٤﴾ دُھوم دھام سے جشنِ وِلادت منا کر غیر مسلموں پر عَظَمت مصطَفٰے صَلَّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا سِکّہ بٹھاؤں گا (گھر گھر چَراغاں اور مَدَنی پرچم دیکھ کر کئی غیر مسلم شاید حیران ہوتے ہوں گے کہ مسلمانوں کو اپنے نبی کی وِلادت (BIRTH) سے بہت ہی پیار ہے) ﴿٥﴾ ظاہِری سَجاوٹ کے ساتھ ساتھ توبہ و اِستِغفار کے ذَرِیعے اپنا باطِن بھی سَجاؤں گا ﴿٦﴾ بارہویں رات کو اِجتماعِ میلاد اور ﴿٧﴾ عیدِ میلادُ النَّبی صَلَّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے دن نکلنے والے جُلوسِ میلاد میں شرکت کر کے ذِکرِ خُدا و مصطَفٰے صَلَّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سَعادتیں اور ﴿٨﴾ عُلَما و ﴿٩﴾ صُلَحا (یعنی نیک بندوں) کی زِیارتیں اور ﴿١٠﴾ عاشِقانِ رسول کے قُرب (یعنی نزدیکی) کی بَرَکتیں حاصل کروں گا ﴿١١﴾ جُلوسِ میلاد میں باعمامہ اور جہاں تک ہوسکا ﴿١٢﴾ باوُضو رہوں گا اور ﴿١٣﴾ جُلوس کے دَوران بھی مسجِد کی نمازِ باجماعت نہیں چھوڑوں گا ﴿١٤﴾ کچھ نہ کچھ مکتبۃُ المدینہ کے دینی رَسائل وغیرہ تقسیم کروں گا ﴿١٥﴾ کوشش کر کے کم از کم 12 اسلامی بھائیوں کو مَدَنی قافلے میں سفر کی دعوت دوں گا ﴿١٦﴾ جُلوسِ میلاد میں جہاں تک ہوسکا زَبان کو فُضول بولنے اور آنکھ کو فُضول دیکھنے سے بچاتے ہوئے توجُّہ سے نعتیں سننے اور خوب دُرُود و سَلام پڑھنے کی کوشش کروں گا۔

یاربِّ مصطفٰے! ہمیں خوش دلی اور اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ **جشنِ وِلادت** منانے کی توفیق عطا فرما اور جشنِ وِلادت کے صَدقے ہمیں جنّتُ الفِردَوس میں بے حساب داخِلہ دے کر اپنے پیارے پیارے آخری نبی، مکّی مدنی، **محمّدِ عَرَبی** صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا پڑوس عِنایت کر۔

ولادت کا صدقہ پڑوسی بنانا
شہا! خُلد میں جب یہ بدکار آئے (وسائلِ بخشش (مُرمَّم) ص ۵۰۱)

اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

یہ رسالہ پڑھ لینے کے بعد ثواب کی نیّت سے کسی کو دیدیجئے

غمِ مدینہ، بقیع، مغفرت اور بے حساب جنّتُ الفردوس میں آقا کے پڑوس کا طالب

۲۷ محرم الحرام ۱۴۴۲ھ
16-09-2020

مآخذ و مراجع

کتاب	مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ
قراٰنِ مجید		سبلُ الھدیٰ	دارالکتب العلمیۃ بیروت
تفسیراتِ احمدیہ	پشاور	السیرۃُ النبویۃ	دارالکتب العلمیۃ بیروت
بخاری	دارالکتب العلمیۃ بیروت	السیرۃُ الحلبیۃ	دارالکتب العلمیۃ بیروت
مسلم	دارابن حزم بیروت	مدارجُ النبوت	مرکز اہلسنت برکات رضا ہند
مصنّف عبدُ الرّزّاق	دارالکتب العلمیۃ بیروت	ماثبت بالسّنّۃ	نعیمیہ رضویہ لاہور
معجم اوسط	دارالکتب العلمیۃ بیروت	تذکرۃُ الواعظین	بمبئی ہند
ھواتفُ الجنان	دارالبشائر دمشق	فتاوٰی رضویہ	رضا فاؤنڈیشن لاہور
فردوسُ الاخبار	دارالکتاب العربی بیروت	حدائقِ بخشش	مکتبۃ المدینہ کراچی
عمدۃُ القاری	دارالفکر بیروت	ذوقِ نعت	مکتبۃ المدینہ کراچی
دلائلُ النبوۃ	المکتبۃ العصریۃ بیروت	قبالۂ بخشش	مکتبۃ المدینہ کراچی
اخلاقُ النبی وآدابہ	دارالکتاب العربی بیروت	دیوانِ سالک مع رسائلِ نعیمیہ	نعیمی کتب خانہ گجرات
المواھبُ اللدنیۃ	دارالکتب العلمیۃ بیروت	وسائلِ بخشش	مکتبۃ المدینہ کراچی

جشنِ ولادت کے نعرے

سرکار	کی	آمد	مرحبا	اچّھے	کی	آمد	مرحبا
سردار	کی	آمد	مرحبا	سچّے	کی	آمد	مرحبا
سالار	کی	آمد	مرحبا	بشیر	کی	آمد	مرحبا
مُختار	کی	آمد	مرحبا	نذیر	کی	آمد	مرحبا
غمخوار	کی	آمد	مرحبا	مُنیر	کی	آمد	مرحبا
تاجدار	کی	آمد	مرحبا	خبیر	کی	آمد	مرحبا
حُضُور	کی	آمد	مرحبا	بصیر	کی	آمد	مرحبا
پُرنور	کی	آمد	مرحبا	نَصیر	کی	آمد	مرحبا
غَیُور	کی	آمد	مرحبا	شَہیر	کی	آمد	مرحبا
اُس نور	کی	آمد	مرحبا	طَہیر	کی	آمد	مرحبا
رسول	کی	آمد	مرحبا	رؤف	کی	آمد	مرحبا
مقبول	کی	آمد	مرحبا	رحیم	کی	آمد	مرحبا
آمِنہ کے پھول	کی	آمد	مرحبا	کریم	کی	آمد	مرحبا
والدِ بتول	کی	آمد	مرحبا	نعیم	کی	آمد	مرحبا
حَبیب	کی	آمد	مرحبا	علیم	کی	آمد	مرحبا
لَبیب	کی	آمد	مرحبا	حلیم	کی	آمد	مرحبا
حَسیب	کی	آمد	مرحبا	حامِد	کی	آمد	مرحبا
مُجیب	کی	آمد	مرحبا	ماجِد	کی	آمد	مرحبا
مُنیب	کی	آمد	مرحبا	عابِد	کی	آمد	مرحبا
نَجیب	کی	آمد	مرحبا	ساجِد	کی	آمد	مرحبا

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم : جو لوگ اپنی مجلس سے اللہ پاک کے ذِکر اور نبی پر دُرُود شریف پڑھے بغیر اُٹھ گئے تو وہ بدبُودار مُردار سے اُٹھے۔ (شعب الایمان)

طَبِیب کی آمد مرحبا　　مَسعود کی آمد مرحبا
نَقِیب کی آمد مرحبا　　مَشْہُود کی آمد مرحبا
سُلطان کی آمد مرحبا　　شافِعِ اُمَم کی آمد مرحبا
بُرہان کی آمد مرحبا　　دافِعِ رَنج و اَلَم کی آمد مرحبا
غیب دان کی آمد مرحبا　　امین کی آمد مرحبا
اکرم کی آمد مرحبا　　مَتِین کی آمد مرحبا
اَعظم کی آمد مرحبا　　مُبِین کی آمد مرحبا
رشید کی آمد مرحبا　　مُعِین کی آمد مرحبا
یاسین کی آمد مرحبا　　حاضِر کی آمد مرحبا
طٰہٰ کی آمد مرحبا　　ناظِر کی آمد مرحبا
اَولیٰ کی آمد مرحبا　　طاہِر کی آمد مرحبا
اعلیٰ کی آمد مرحبا　　ظاہِر کی آمد مرحبا
رَہبر کی آمد مرحبا　　حَمّاد کی آمد مرحبا
افسر کی آمد مرحبا　　جَواد کی آمد مرحبا
سَرْوَر کی آمد مرحبا　　حکیم کی آمد مرحبا
اَزْھر کی آمد مرحبا　　عظیم کی آمد مرحبا
رفیق کی آمد مرحبا　　آقا کی آمد مرحبا
شَفِیق کی آمد مرحبا　　داتا کی آمد مرحبا
صابِر کی آمد مرحبا　　ساقیِ کوثر کی آمد مرحبا
شاکِر کی آمد مرحبا　　مکّی کی آمد مرحبا
عَرَبی کی آمد مرحبا　　مَدَنی کی آمد مرحبا
قَرَشی کی آمد مرحبا　　مولیٰ کی آمد مرحبا
ہاشمی کی آمد مرحبا　　آقائے عطّار کی آمد مرحبا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

میلاد منانے والوں سے سرکار صلی اللہ علیہ والہ وسلم خوش ہوتے ہیں

ایک عالم صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اَلْحَمْدُ لِلّٰه مجھے خواب میں اللہ پاک کے پیارے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی زیارت ہوئی، میں نے عرض کی: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم! کیا آپ کو مسلمانوں کا ہر سال آپ کی ولادتِ مبارک کی خوشیاں منانا پسند آتا ہے؟ ارشاد فرمایا: ”جو ہم سے خوش ہوتا ہے ہم بھی اُس سے خوش ہوتے ہیں۔“

(سُبُلُ الہُدٰی ج۱ص۳۶۳، فتاویٰ رضویہ ج۲۳ص۷۶۱ بتغیر)

978-969-631-120-1
01080076

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net